بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	یکم شہادت ۱۳۴۶ہش ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۸۶ھ یکم اپریل ۱۹۶۷ء	نمبر ۶۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

ربوہ ۳۱ مارچ۔ کل مورخہ ۳۱ مارچ کو صبح ۸½ بجے مسجد مبارک میں لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد علی الترتیب مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر، محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری، مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر، مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر، مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام حضور علیہ السلام کے کارناموں اور حضور کے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم انقلاب پر تقاریر کیں۔ علاوہ ازیں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری، مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر، مکرم نسیم سیفی صاحب اور مکرم ملک مبارک احمد صاحب عابد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان اقدس میں اپنی تازہ نظمیں پڑھ کر سنائیں۔ پونے گیارہ بجے قبل دوپہر دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا

انصار اللہ بجٹ بھجوائیں

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کی پہلی سہ ماہی ختم ہو رہی ہے۔ ابھی کئی مجالس کی طرف سے بجٹ مکمل ہو کر نہیں آئے زعماء سے درخواست ہے کہ بجٹ جلد بھجوا دیں، تاکہ مرکز وصولی کی طرف پوری توجہ دے سکے۔ جزاکم اللہ

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

چندہ وقف جدید (اطفال)

دفتر مال وقف جدید میں پندرہ برس کی عمر تک کے تمام بچوں کے حساب الگ کر دیا گیا ہے حساب کے کھاتے اور دفتر کے فائل جماعت وار کر دیئے گئے ہیں۔ لہٰذا جماعت کے سیکرٹریان مال سے گزارش ہے کہ چندہ بھیجتے وقت بچوں اور بچیوں کی نام وار الگ تفصیل دفتر ہذا کو روانہ فرمایا کریں تاکہ حسابات میں غلطی نہ ہو۔ امید ہے کہ جماعتیں اس معاملہ میں ہمارے ساتھ پورا تعاون فرمائیں گی۔ اللہ تعالیٰ عہدہ داران کو جزائے خیر دے آمین

(ناظم مال وقف جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہوں سے بچنے کے لئے معرفتِ الٰہی کا حاصل کرنا ضروری ہے

اگر معرفتِ تام حاصل ہو تو ممکن ہی نہیں کہ انسان پھر گناہ کر سکے

"جس مذہب میں سب سے زیادہ تعظیم الٰہی اور سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت کا سامان ہو وہی سب سے اعلیٰ مذہب ہے۔ انسان اُسی چیز کی قدر زیادہ کرتا ہے جس کا علم اس کو زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کو معلوم ہو کہ فلاں مکان میں ایک سانپ پھرتا ہے اور وہ آدمیوں کو کاٹتا ہے تو وہ شخص کبھی جرأت نہ کرے گا کہ رات کو ایسے مکان میں جا کر سوئے۔ اگر کسی کو معلوم ہو جائے کہ اس کھانے میں جو میرے آگے رکھا ہے زہر ہے تو وہ ہرگز کبھی ایک لقمہ بھی اس کھانے میں سے نہ اٹھائے گا۔ اگر کسی گاؤں میں طاعون ہو اور لوگ مر رہے ہوں تو کوئی شخص اس گاؤں میں جانے کا حوصلہ نہیں کرتا۔ جس کو معلوم ہو کہ جنگل میں شیر رہتا ہے وہ اس جنگل میں ہرگز داخل نہیں ہوتا۔ ان سب کا اصل علم اور معرفت ہے جس چیز کا علم انسان کو بخوبی ہو جاوے اور اس کے متعلق معرفتِ تام پیدا ہو جاوے انسان اس کے برخلاف بالکل نہیں کر سکتا۔ پھر کیا وجہ ہے کہ لوگ گناہ کو ترک نہیں کرتے؟ اس کا سبب یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی کا کامل علم اور معرفتِ تام ان کو حاصل نہیں۔

یہ جو کہا جاتا ہے اور اقرار کیا جاتا ہے کہ ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں یہ صرف ایک رسمی ایمان ہے۔ ورنہ دراصل گناہ سوز معرفت حاصل نہیں ہے۔ اگر وہ حاصل ہو تو ممکن ہی نہیں کہ انسان پھر گناہ کر سکے۔ ہر شے کی قدر اس کی پہچان اور معرفت سے ہوتی ہے۔ دیکھو ایک جاہل گنوار کو ایک قیمتی پتھر یا لعل یا موتی مل جاوے تو وہ حد درجہ اس کو دو چار پیسہ میں فروخت کر دے گا۔ یہی مثال ان نادانوں کی ہے جنہوں نے خدا تعالیٰ کو نہیں پہچانا وہ الٰہی احکام کے بالمقابل دو چار پیسوں کی زیادہ قدر کرتے ہیں۔ جہاں کوئی دنیوی تھوڑا سا فائدہ نظر آتا ہے وہاں اپنا ایمان فروخت کر دیتے ہیں۔ جھوٹی گواہیاں عدالتوں میں جا کر دو آنہ یا چار آنہ کے بدلے دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک خدا تعالیٰ کے اس پاک حکم کی قدر کہ جھوٹ نہ بولو اور جھوٹی گواہی دو اس سے بڑھ کر نہیں کہ دو چار آنہ کی خاطر اس کو چھوڑ دیں اور بیچ ڈالیں۔ خدا تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑے مول پر بیچنے کے یہی معنے ہیں کہ انسان تھوڑے سے ظاہری فائدہ کی خاطر احکام الٰہی کی بے قدری کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۶)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ یکم اپریل ۱۹۶۷ء

موجودہ عیسائیت کی حقیقت اور اسلام

چیمبرز انسائیکلو پیڈیا کا مقالہ نگار لکھتا ہے کہ یسوع مسیح اور آپ کے شاگردوں نے مسیحیت کی کوئی ایسی توجیہہ بیان نہیں کی۔ جس سے یسوع مسیح کے مقام اللہ تعالیٰ سے تعلق کی نوعیت اور دنیا اور دنیا کے لوگوں سے آپ کے تعلق کی نوعیت کی وضاحت ہوتی ہو۔ تاہم مختص اناجیل میں پولوس کا یہ نظریہ کہ یسوع مسیح عظیم منجی ہے نمایاں نظر آتا ہے اور یوحنا کی انجیل میں لوگوس دکلام کا اصول برتر معلوم ہوتا ہے۔ مگر عیسائی علماء کے باہم طویل اور تلخ اور جارحانہ مناقشات جنہوں نے کلیسا کو پارہ پارہ کر دیا۔ ثابت کرتے ہیں کہ یسوع مسیح کا ابن اللہ ہونا آپ کی موت۔ معصومیت۔ قدامت اور موت کے بعد جی اٹھنے کا تصور اور آپ کی آمرانہ حیثیت جس کی ذات میں پرانے عہدنامہ کی تمام پیشگوئیاں پوری ہوتی ہیں متعین اور طے شدہ مسائل نہیں تھے بلکہ ان کے متعلق باہم سخت اختلافات چلے آئے ہیں اور یہ اختلافات مختلف اور متضاد صورتیں اختیار کرتے رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ان مسائل کے مسیحی علماء کا باہم تضاد اور اختلاف ابھی تک چلا جاتا ہے یسوع مسیح کے خدائی سے لے کر آپ کے ایک معمولی انسان ہونے تک جس میں الوہیت کی کوئی صفت نہیں سینکڑوں نظریات مختلف عیسائی علماء نے پیش کئے ہیں۔ ہمیں اس وقت ان تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں۔ عیسائیت کی تاریخ ان تنازعات سے بھری پڑی ہے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے جو دین پیش کیا تھا اور جو آپ کے حواریوں نے اس وقت قبول کیا تھا۔ وہ موجودہ دین نہیں ہے جس کو پولوس نے پیش کیا ہے اور جس نے موجودہ صورت اختیار کر لی ہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ پطرس وغیرہ کے خطوط میں بھی پولوسی خیالات کا پرتو پایا جاتا ہے حقیقت یہ ہے کہ پطرس وغیرہ مسیح کے حواری پولوس سے اختلافات رکھتے تھے بوجوہ اناجیل اور خطوط بہت بعد میں منظر عام پر آئے اور یقیناً ان میں تحریفیں ہوئی ہیں اور چونکہ پولوس کا اثر زیادہ تھا اس لئے کوشش کی جاتی رہی ہے کہ پطرس وغیرہم کے خطوط میں بھی پولوسی شرک کو داخل کر دیا جائے۔ چنانچہ موجودہ عیسائیت میں اگرچہ پطرس کو اونچا مقام حاصل ہے، تاہم پولوس ہی اس تمام کارخانہ کا کرتا دھرتا نظر آتا ہے۔

چیمبرز انسائیکلو پیڈیا کا مقالہ نگار لکھتا ہے کہ رومی سلطنت میں ایسے باطنی فرقے جن کی اصل مشرقی ہے پائے جاتے تھے۔ جن کے دیوتا رومی اور یونانی۔ ادب۔ شاعری اور علم الاصنام کے دیوتا نہ تھے۔ یہ باطنی مذہبی فرقے ان لوگوں کو اس دنیا میں پُرمسرت زندگی اور دوسرے جہان میں نجات کا یقین دلاتے تھے۔ جو ان کے مقدس حلقوں میں داخل ہو کر ایک منجی کے ساتھ زندگی بسر کرنے کے خواہشمند ہوں

رومی سلطنت میں چونکہ یہ مذہبی فرقے عام تھے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ پولوس نے انہی لوگوں سے متاثر ہو کر یسوع مسیح کو ایک عظیم منجی کی صورت میں پیش کیا ہے۔ اور آپ کی موت، موت کے بعد جی اٹھنے وغیرہ مسائل یسوع مسیح کی ذات سے وابستہ کر دیئے اور چونکہ باطنی فرقوں کے خیالی منجیوں کے برخلاف یسوع مسیح کو ایک مضبوط اور پائیدار تاریخی حیثیت بھی حاصل تھی۔ اس لئے پولوس اپنی تدابیر میں بہت جلد کامیاب ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ عیسائیت میں پولوس کی شخصیت سب سے زیادہ نمایاں ہے۔

الغرض موجودہ عیسائیت کو سیدنا حضرت عیسٰی علیہ السلام کی تعلیمات سے کوئی تعلق سوا اس کے نہیں ہے کہ اناجیل اربعہ میں آپ کی زندگی کے چند سالوں کا غیر مسلسل اور اکثر جگہ ایک دوسرے سے متضاد نقشہ کھینچا گیا ہے اور آپ کی تعلیمات کو ادھورا پیش کیا گیا ہے۔ جن پر باطنی مذہبی فرقوں کی چھاپ لگائی گئی ہے۔

سیدنا حضرت عیسٰی علیہ السلام واقعی ایک تاریخی شخصیت ہیں مگر پولوس اور بعد کے آنے والے عیسائی علماء نے آپ کو باطنی فرقوں کے منجی کی قسم کا محض ایک خیالی منجی بنا کر رکھ دیا ہے۔ اور آپ کو ایسے اوصاف دے دیئے ہیں جن سے آپ کی حقیقی شخصیت معرض اخفاء میں پڑ گئی۔ اب جبکہ سائنسی تحقیقت پسندانہ ذہنیت اپنے اعلیٰ ارتقاء کو پہنچ گئی ہے۔ یسوع مسیح کا جو تصور پولوس اور آپ کے ہم خیالوں نے پیش کیا ہے محض ایک خیالی تصور نظر آتا ہے۔ اور موجودہ مغربی ذہن ان خیالی پردوں کو ہٹا کر آپ کی حقیقی شخصیت کو دیکھنے کی متمنی ہے۔

آج سے تیرہ چودہ سو سال پہلے قرآن کریم نے آپ کی حقیقی شخصیت کو آیات اللہ کی صورت میں نہایت وضاحت سے بیان کر دیا ہے اور بتایا ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام ایک بشر تھے جو اللہ تعالیٰ کے مقربین میں سے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پیغمبر تھے آپ کی تعلیمات کی بنیاد توحید باری تعالیٰ پر ہے۔ آپ کو اس معنی میں ابن اللہ ہونے کا دعویٰ نہیں تھا۔ جس معنی میں موجودہ پولوسی عیسائیت نے پیش کیا ہے۔ آپ تمام انبیاء علیہم السلام کی طرح محض اللہ تعالیٰ کے ایک عبد تھے۔ اور آپ نے جو معجزات دکھائے وہ محض آپ کے منجانب اللہ ہونے کے الٰہی نشانات تھے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کی صداقت اور اپنے وجود کے ثبوت کے لئے آپ کے ذریعہ ظاہر فرمائے۔

الغرض قرآن کریم نے آپ کے حقیقی مقام کو پیش کیا ہے۔ جو ایسا مقام ہے جس کو عقل بھی تسلیم کر سکتی ہے۔ قرآن کریم نے آپ کی ذات سے وہ تمام غبار ہٹا دیا ہے جو پولوس نے اور اس کے ہم خیال علماء نے اس پر ڈال رکھا تھا۔ اس طرح قرآن کریم نے ان تمام تنازعات کا خاتمہ کر دیا۔ جو پولوسی توہمات کی وجہ سے عیسائیت کی تاریخ میں عیسائی علماء کے لئے بازیچۂ اطفال بنے ہوئے تھے۔ اور جن کا آج تک کوئی حل وہ نہیں کر سکے۔

اگر عیسائی دنیا قرآن کریم کی توضیحات کی طرف توجہ کرے تو عیسائیت اور اسلام میں جو خلیج حائل ہے وہ بڑی آسانی سے پاٹی جا سکتی ہے اور اسلام کے عالمگیر خوشبو ہونے کی حقیقت دنیا کی کثیر آبادی پر واضح ہو جاتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بارے میں عظیم کام کیا ہے۔ اور پولوسی عیسائیت کے پردے چاک کر کے رکھ دیئے ہیں۔ افسوس ہے کہ بعض مسلمان اہل علم حضرات بھی پولوسی عیسائیت سے متاثر ہو کر حضرت عیسٰی علیہ السلام کے متعلق ایسے مغالطوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ جو قرآن کریم کی توضیحات کے عام ہونے کے راستہ میں روک بنے ہوئے ہیں۔ اور جو قرآن کریم کے معجزانہ کلام کے پھیلنے میں حائل ہیں۔ جس نے چھ سو سال کے بعد پولوسی عیسائیت کا پول کھول کر حضرت عیسٰی علیہ السلام کی حقیقی شخصیت اور آپ کی تعلیمات کی حقیقی بنیاد دنیا کے سامنے رکھ دی ہے۔

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام سے دور لوگوں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے۔ دوسرے لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں سے روشناس کروائیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخری قسط

پیشگوئی دربارہ غلبۂ اسلام

(مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خانصاحب ایم۔ایس سی۔پی۔ایچ۔ڈی صدر شعبہ طبیعات تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

پھر حضور علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"غرض یہ دلائل اور حقائق اور معارف ہیں جو عیسائی مذہب کے باطل کرنے کے لئے خدا تعالےٰ نے میرے ہاتھ پر ثابت کئے جن کو مَیں نے اپنی تالیفات میں بڑے بسط سے لکھا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اِن روشن دلائل کے بعد نہ عیسائی مذہب قائم رہ سکتا ہے اور نہ اس کا کفارہ ٹھہر سکتا ہے بلکہ اِس ثبوت کے ساتھ یہ عمارت یکدفعہ گِرتی ہے۔ کیونکہ جبکہ حضرت مسیح علیہ السلام کا مصلوب ہونا ہی ثابت نہ ہوا تو کفارہ کی تمام امیدیں خاک میں مل گئیں اور یہ وہ فتحِ عظیم ہے جو حدیث کسرِ صلیب کی منشاء کو کامل طور پر پورا کرتی ہے اور وہ کام جو مسیحِ موعود کو کرنا چاہیئے۔ یہی کام تھا کہ ایسے دلائل واضح سے عیسائی مذہب کو گرادے نہ یہ کہ تلواروں اور بندوقوں سے لوگوں کو قتل کرتا پھرے۔ اور یہ فتح صرف ایک شخص کے نام پر مقدر تھی جو عین وقت پر فتنۂ صلیب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا اور یہ فتح اُس کے ہاتھ سے کامل طور پر ظہور میں آگئی۔ اب کسی کاسر الصلیب اور مسیح موعود کا انتظار کرنا عبث اور طلب محال ہے کیونکہ جن حقائق کے کھلنے سے عیسائیت کو شکست آتی تھی وہ حقائق بفضلہٖ تعالےٰ میرے ہاتھ پر کھُل گئے اب کسی دوسرے مسیح کے لئے کوئی روحانی کام باقی نہیں۔"

(تریاق القلوب صفحہ ۱۱۷ حوالہ)

ہندومت

ہندومت کے متعلق آپؑ تحریر فرماتے ہیں:۔

"مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے یہ بھی صاف لفظوں میں خبر دیا گیا ہے کہ پھر ایک دفعہ ہندو مذہب کا اسلام کی طرف زور کے ساتھ رجوع ہوگا۔"

(اشتہار ۱۲ر مارچ ۱۸۹۸ء)

سکھ مت

باوا نانک کے بارے میں آپؑ تحریر فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ مَیں نے باوا نانک صاحب کو خواب میں دیکھا کہ انہوں نے اپنے تئیں مسلمان ظاہر کیا ہے اور مَیں نے دیکھا کہ ایک ہندو ان کے چشمہ سے پانی پی رہا ہے پس مَیں نے اس ہندو کو کہا کہ یہ چشمہ گدلا ہے ہمارے چشمہ سے پانی پیو۔

تیس برس کا عرصہ ہوا ہے جبکہ مَیں نے یہ خواب یعنی باوا نانک صاحب کو مسلمان دیکھا۔ اسی وقت اکثر ہندوؤں کو سُنایا گیا تھا اور مجھے یقین تھا کہ اس کی کوئی تصدیق پیدا ہو جائے گی چنانچہ ایک مدت کے بعد وہ پیشگوئی بکمال صفائی پوری ہوگئی اور تین سَو برس کے بعد وہ چولہ ہمیں دستیاب ہوگیا کہ جو ایک صریح دلیل باوا صاحب کے مسلمان ہونے پر ہے۔"

"یہ بھی یاد رہے مَیں نے دو مرتبہ باوا صاحب کو کشفی حالت میں دیکھا ہے اور ان کو اس بات کا اقراری پایا ہے کہ انہوں نے اس نور سے روشنی حاصل کی ہے۔ فضولیات اور جھوٹ بولنا مردار خواروں کا کام ہے۔ مَیں وہی کہتا ہوں جو مَیں نے دیکھا ہے۔ اسی وجہ سے مَیں باوا نانک صاحب کو عزت کی نظر سے دیکھتا ہوں کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ وہ اس چشمے سے پانی پیتے تھے جس سے ہم پیتے ہیں اور خدا تعالےٰ یہ جانتا ہے کہ مَیں اس معرفت سے بات کر رہا ہوں جو مجھے عطا کی گئی ہے۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۶)

تمام ادیان باطلہ پر اسلام کی برتری

غرضیکہ آپ نے دلائل و شواہد سے اسلام کی برتری دیگر تمام ادیان پر ثابت فرما دی اور اس طرح آپ کے ہاتھ پر تکمیل اشاعتِ ہدایت کی پیشگوئی پوری ہوئی۔ آپ کے زبردست علم کلام نے سب دشمنوں کے منہ بند کر دئیے۔ حتیٰ کہ اب انہیں اس میدان سے بھاگنے کے سوا بن نہیں پڑ رہی۔ آپ کی فوج کے سپاہی موج در موج دشمنانِ اسلام پر یلغار کر رہے ہیں اور دلائل و شواہد کے ہر محاذ پر انہیں پیچھے دھکیل رہے ہیں۔ اس عظیم پسپائی کا اعتراف موجودہ عیسائی مستشرقین خود کر رہے ہیں۔ چنانچہ ڈارمن (H.G. Dorman) اپنی کتاب

'Toward Understanding Islam'

میں اپنے ہم مذہبوں کو یہ مشورہ دیتا ہے کہ بحث و مباحثہ اور دلائل کا طریق ترک کرکے اسلام سے نپٹنے کی کوئی اَور راہ تلاش کرنا چاہیئے۔ (صفحہ ۱۲۱)

پس عیسائیت کی پسپائی شروع ہے جیسا کہ حضورؑ ایک کشف میں بیان فرماتے ہیں:۔

"مَیں دیکھتا ہوں کہ ایک بڑا بحرِ ذخار کی طرح دریا ہے جو سانپ کی طرح بل پیچ کھاتا مغرب سے مشرق کو جا رہا ہے اور پھر دیکھتے دیکھتے سمت بدل کر مشرق سے مغرب کو اُلٹا بہنے لگا ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۴۴۳)

غلبۂ اسلام کی پیشگوئی

اسلام کا غلبہ جو حضرت مسیح موعودؑ کے ہاتھ سے مقدر تھا شروع ہو چکا ہے جیسا کہ آپؑ فرماتے ہیں:۔

"اے تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کے رُو سے سب پر اُن کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت بخشے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔"

"یاد رکھو کوئی آسمان سے نہیں اُترے گا ہمارے سب مخالف جواب زندہ موجود ہیں وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں سے عیسےٰ بن مریمؑ کو آسمان سے اُترتے نہیں دیکھے گا اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسےٰ بن مریم کو آسمان سے اُترتے نہیں دیکھے گا اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اُترتے نہیں دیکھے گی تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گذر گیا اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی مگر مریم کا بیٹا اب تک آسمان سے نہ اُترا تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسےٰ کے انتظار کرنیوالے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ مَیں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اُس کو روک سکے۔"

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

وقف عارضی کے واقفین کیا محسوس کرتے ہیں؟

اُور اضلع سیالکوٹ جانے والے واقفین وقف عارضی مکرم عبد الرشید صاحب بھٹی اور مکرم مبارک احمد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ کے حضور رپورٹ میں لکھا ہے:۔

"حضور کی اس وقفِ عارضی کی تحریک سے اصلی فائدہ تو وہ لوگ محسوس کر سکتے ہیں جو واقع میں اِس میں شامل ہو کر اپنے گھروں اور عزیزوں سے عارضی طور پر جدا ہوتے ہیں اور کچھ کام اور دعائیں کرنی شروع کرتے ہیں۔ ہم نے تو ان دنوں میں وہ کچھ محسوس کیا ہے جو گھر بیٹھے شاید سال بھر میں کبھی ہم نہ پاتے۔"

احباب کو اس مبارک تحریک میں شامل ہو کر روحانی برکات سے حصہ لینا چاہیئے۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

گناہوں کا ازالہ اور قربِ الٰہی حاصل کرنے کا طریق - ایک حدیثِ نبوی

(مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ احمدیہ)

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث ہے جس کا ترجمہ یہ ہے:-

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز صبح کی نماز میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تشریف لانے میں اتنی دیر فرمائی کہ سورج طلوع ہونے کو ہی تھا۔ حضور جلدی سے تشریف لائے تکبیر کہی گئی حضورؐ نے نماز پڑھائی قرأۃ اور ارکان میں تخفیف فرمائی۔ (یعنی لمبی قرأت اور لمبے رکوع اور سجود نہ فرمائے) سلام پھیرنے کے بعد حضورؐ نے بلند آواز سے فرمایا اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھے رہو پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ مجھے صبح کی نماز میں جلد آنے سے کس بات نے روکے رکھا۔ رات کو میں تہجد کے لئے اٹھا اور وضو کیا جس قدر خدا تعالےٰ نے چاہا نماز پڑھی اور نماز میں مجھے اونگھ آگئی اور نیند مجھ پر غالب آگئی تو اچانک میں نے اپنے آپ کو اپنے اعلےٰ صفات کے مالک اور بابرکت رب کے حضور دیکھا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا اے محمدؐ۔ میں نے عرض کیا حاضر ہوں فرمایا ملاءِ اعلےٰ کس بارے میں گفتگو کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا مجھے کچھ علم نہیں۔ تین دفعہ اللہ تعالےٰ نے یہی فرمایا اور میں نفی میں جواب دیتا رہا تب خدا تعالےٰ نے اپنا ہاتھ میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا۔ جس کی انگلیوں کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینہ میں محسوس کی اور مخفی باتیں میرے لئے روشن ہوگئیں اور تمام اشیاء کو میں دیکھنے لگا۔ پھر خدا تعالےٰ نے فرمایا اے محمدؐ۔ تو میں نے عرض کیا حاضر ہوں اے میرے پروردگار فرمایا ملاء اعلےٰ کس بارے میں بحث کر رہے ہیں۔ تو میں نے کہا گناہوں کے کفارہ کے متعلق۔ تو فرمایا گناہوں کا کفارہ کن اعمال سے ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا نیک مجالس اور نیک اجتماعوں میں تکلیف اٹھا کر بھی شامل ہونا اور نمازوں کے بعد ذکرِ الٰہی کے لئے اور دوسری نماز کے انتظار میں مساجد میں بیٹھنا اور ناپسندیدہ حالتوں میں وضو اچھی طرح کرنا۔ پھر خدا تعالےٰ نے پوچھا اور کن امور میں ملاءِ اعلےٰ گفتگو کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا ان درجات کے بارے میں جو انسانوں کو جنت میں ملیں گے اللہ تعالےٰ نے پوچھا وہ کن اعمال سے حاصل ہوں گے۔ میں نے عرض کیا لوگوں کو کھانا کھلانا۔ نرمی۔ اخلاق اور محبت سے لوگوں سے پیش آنا اور رات کو جب لوگ سوتے ہوں اٹھ کر نماز پڑھنا۔ بعد ازاں پھر خدا تعالےٰ نے فرمایا۔ مانگو جو مانگنا ہے۔ یعنی جو دعا چاہو کرو۔ تو حضورؐ نے مندرجہ ذیل دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ
الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ
الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ
تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ
وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَۃً
فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ
غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْئَلُکَ
حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ
وَحُبَّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ
اِلٰی حُبِّکَ۔

یعنی اے میرے اللہ میں تجھ سے نیک کاموں کے کرنے اور ناپسندیدہ کاموں کو چھوڑنے کی توفیق چاہتا ہوں اور مساکین سے محبت کرنے کی اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنے کا ارادہ فرمائے تو مجھے اس میں شامل نہ فرمائیو بلکہ مجھے وفات دے دیجیو۔ اور میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس شخص کی محبت جس کو تو پسند کرتا ہے اور ان کاموں کی محبت جو تیری محبت کے مجھے قریب کر دیں۔ اس کے بعد حضورؐ نے لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ یہ خواب برحق ہے اس کو یاد رکھو اور اس کو دوسروں تک پہنچا دو۔

تشریح: اس حدیثِ نبویؐ سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کمزور ہے۔ اس سے غلطی ہوتی ہے اور وہ [illegible] گناہ کرتا ہے لیکن اس کا ازالہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم نیک لوگوں کی مجالس میں شامل ہوں۔ جو اجتماع دین کی اشاعت اور اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے منعقد ہوتے ہیں ان میں تکلیف اٹھا کر بھی جانا برکات کا موجب ہوتا ہے جیسے ہمارا جلسہ سالانہ ہے۔ دوسرا ذریعہ جو انسان کے گناہوں کے ازالہ اور ترقیات کا موجب ہے وہ مساجد ہیں جو محض خدا تعالےٰ کی عبادت کے مخصوص مقامات ہیں کثرت سے جانا علاوہ نمازوں کی ادائیگی کے ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنا ہے۔ اور ظاہری پاکیزگی اور وضو کا مکمل کرنا ہے۔ اور تیسرا ذریعہ جس سے انسان خدا تعالےٰ کے قریب ہوتا ہے اور اس کی بخشش کا وارث بنتا ہے۔ لوگوں کو ضرورت اور مشکلات کے وقت کھانا کھلانا ہے موجودہ وقت میں بھی جبکہ غذائی قلت محسوس کی جا رہی ہے غرباء اور مساکین کا خیال رکھنا بڑا ہی ثواب کا موجب ہے اور اخلاق۔ محبت۔ نرمی۔ خوش خلقی۔ حلم سے بنی نوع کیساتھ پیش آنا اور راتوں کو جبکہ لوگ آرام و راحت کی نیند سو رہے ہوتے ہیں اپنے خالق کی عبادت کرنا خدا تعالےٰ کو بہت پیارا ہے۔

اس حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا تعالےٰ کے حضور جو دعا مانگی ہے وہ اپنے مقام اور کیفیت کے لحاظ سے ایسی ہے کہ ہر مسلمان کو عموماً اور ہر احمدی کو خصوصاً زبانی یاد ہونی چاہیئے تا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل اور فرمانبرداری کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ اپنی رحمتوں۔ برکتوں۔ فضلوں اور مغفرت کے دروازے کھول دے۔

فَادْرُسُوْھَا ثُمَّ تَعَلَّمُوْھَا

یعنی اس کو یاد کر لو اور دوسروں تک بھی پہنچا دو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یاد میں

(مکرم چوہدری عبد السلام صاحب اختر ایم۔اے)

اے رُوحِ پاک - چشمۂ انوار - السّلام!
اے عصرِ نَو کے دیدۂ بیدار السّلام!

اے کائناتِ رُوح کے تابندہ آفتاب
اے اہلِ حق وعلم کے سالارِ کامیاب!

فیضانِ ایزدی کا خزینہ کہیں تجھے
یا امن و آشتی کا سفینہ کہیں تجھے

ایماں کو لے کے تُو جو ثریّا سے آگیا
اہلِ صفا کی ایک جماعت بنا گیا

تیری زبانِ فیض اور اللہ کا کلام
مشرق بھی زیرِ دام ہے مغرب بھی زیرِ دام

رکھ لی ہے آج تُو نے جہاں میں بَشر کی لاج
اے رُوحِ پاک تیری جہاں کو ہے احتیاج

یہ رنگ یہ فضا - یہ زمانہ ہی اَور ہے
نوعِ بَشر کا آج فسانہ ہی اَور ہے

لب پہ ہے دین - دیں میں مگر زندگی نہیں
ہے چاند آسماں پہ مگر چاندنی نہیں

خالی ہے سوز و درد سے پیمانۂ حیات
بے کیف و بے سرور ہے افسانۂ حیات!

عالَم ہے مقتضی کہ مداوا کرے کوئی
دُنیا پکارتی ہے مسیحا بنے کوئی

اے ہادیٔ جہاں تیرے انوار ہر طرف
لاکھوں قلوب - تیرے طلبگار ہر طرف

تلاوت قرآن کریم کی اہمیت اور اس کے آداب

مکرم نصیر احمد صاحب ناصر ایم۔ اے مربی سلسلہ احمدیہ

(۳)

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لیس منا من لم یتغن بالقرآن" (بخاری)

یعنی اس شخص کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں جو قرآن کریم کو خوبصورت آواز سے ترنم سے نہیں پڑھتا ہے۔

پھر فرمایا:۔

"عن البراء ابن عازب قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زینوا القرآن باصواتکم" (ابوداؤد)

یعنی قرآن کریم کو اپنی سریلی آوازوں سے مزین کیا کرو۔

اسی طرح آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی بھی ہمارے مدنظر رہنی چاہیئے حضرت حارث اعور سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں مسجد میں سے گزرا تو میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ قرآن کریم کو چھوڑ کر احادیث کا تذکرہ کر رہے تھے میں حضرت علیؓ کے پاس آیا اور ان کو اس بات کی اطلاع دی انہوں نے تعجب سے پوچھا کہ کیا وہ ایسا کرنے لگ گئے ہیں؟ میں نے جواب میں کہا ہاں! حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ ایک فتنہ ہوگا میں نے کہا اس سے نکلنے کی کیا صورت ہے۔ آپ نے فرمایا کتاب اللہ (یعنی قرآن) اس میں تم سے پہلے زمانہ کی اخبار بھی ہیں اور آئندہ ہونے والے اہم امور کا بھی تذکرہ موجود ہے یہ تمہارے لئے بطور حکم کے ہے۔

یہ فیصلہ کن کلام ہے اس میں ہزل والی کوئی بات نہیں جو شخص سے اسے چھوڑ دیگا اللہ تعالے اسے توڑ دے گا جو اس کو چھوڑ کر کسی اور طرف رجوع کرے گا۔ اللہ تعالے کو گمراہ قرار دے دے گا۔ یہ خدا تعالے کا مضبوط رسہ ہے جو خدائے حکیم کی طرف سے نصیحت ہے یہ اللہ تعالے کی طرف سے جانے والا سیدھا راستہ ہے اس سے خواہشات میں کجی پیدا نہیں ہوتی۔ اس سے زبانیں خراب نہیں ہوتیں علماء اس سے سیر نہیں ہوتے بار بار پڑھنے سے یہ پرانا نہیں ہوتا اس کے عجائبات ختم نہیں ہوں گے جو شخص اس پر عمل کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ اجر عطا فرمائے گا جو اس کے ذریعہ فیصلہ کرے گا۔ اس کا فیصلہ انصاف پر مشتمل ہوگا۔ اور جس شخص کو قرآن کریم کی طرف بلایا گیا وہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت پا لے گا۔" (ترمذی)

یہ پیشگوئی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام

"الخیر کلہ فی القرآن"

یعنی تمام خیر قرآن میں ہی ہے کی روشنی میں —— ہمارے لئے ہمارے پروگرام متعین کرتی ہے۔

آداب قرآن میں سے ایک ادب یہ بھی ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالے قرآن کریم کو ختم کرنے کی توفیق عطا فرمائے وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بتائے طریق کے مطابق یہ دعا کیا کرے یہ دعا بہت سی ہدایات و نصائح پر مشتمل ہے وہ دعا یہ ہے:۔

اللّٰھم انس وحشتی فی قبری اللّٰھم ارحمنی بالقران العظیم واجعلہ لی اماماً و نوراً وھدیً ورحمۃً۔ اللّٰھم ذکرنی مانسیت منہ وعلمنی ماجھلت منہ وارزقنی تلاوتہ اناء الیل واناء النھار واجعلہ لی حجۃً یارب العلمین۔

یعنی اے اللہ میری قبر میں وحشت کو دور فرما اے خدا مجھ پر قرآن عظیم کی برکت سے رحم فرما اور اسے میرے لئے امام۔ نور، ہدایت اور رحمت بنا دے خدا جو کچھ قرآن میں سے بھول چکا ہوں وہ مجھے یاد دلا دے اور جو مجھے نہیں آتا وہ مجھے سکھا دے اور دن رات مجھے اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرما۔ اے رب العلمین! اسے میرے فائدہ کے لئے حجت کے طور پر بنا دے

اس مبارک دعا سے ہمیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بے نظیر محبت کا پتہ چلتا ہے جو آپ کو قرآن کریم کے ساتھ تھی۔ آپ کے سینہ صافی پر قرآن کا نزول ہوا آپ کے اعمال مجسم قرآن تھے۔ اسکے باوجود آپ خدا تعالے کے حضور نہایت عاجزی سے یہ التجا کرتے ہیں کہ اے اللہ تعالے مجھے صبح و شام قرآن کو پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ پھر اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ علم نور ہدایت اور رحمت الہیہ کا سرچشمہ قرآن کریم ہے۔ پس ہمیں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قرآن کریم کے سیکھنے اور دوسروں کو سکھانے کی طرف پوری پوری توجہ دینی چاہیئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اپنے فارسی منظوم کلام میں فرماتے ہیں

الغرض فرقاں مدار دین ماست
اُو انیس خاطر غمگین ماست

یعنی ہمارے دین کی بنیاد قرآن ہی ہے اور یہ قرآن ہمارے غمگین دل کا ہمدرد ساتھی ہے۔

بین المجالس تقریری مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ۱۰ راپریل کو بعد نماز مغرب مسجد محمود میں ایک تقریری مقابلہ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مجلس مقامی کے علاوہ چند بیرونی مجالس کی ٹیمیں بھی شامل ہو رہی ہیں ہر ٹیم دو خدام پر مشتمل ہوگی۔ جو مجالس تقریری مقابلہ کے لئے اپنی ٹیم بھجوانا چاہتی ہوں۔ وہ ۵ اپریل تک دفتر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ میں اطلاع پہنچا دیں۔ نیز جو خدام اس مقابلہ کے لئے ربوہ تشریف لائیں۔ وہ اپنے ہمراہ موسم کے مطابق بستر ضرور لائیں۔ تقاریر کے عناوین مندرجہ ذیل ہوں گے۔

۱۔ قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی
۲۔ قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ
۳۔ "ہے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی"
۴۔ مسئلہ کشمیر اور اقوام متحدہ کا کردار

(نائب ناظم تعلیم خدام الاحمدیہ ربوہ)

دعائے نعم البدل

مکرم مرزا علی احمد صاحب نصرت آئرن سٹور ربنی سرروڈ کا نواسہ نعیم نو ماہ مورخہ ۲۴/۳ کو بنی سرروڈ میں وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالے لواحقین کو صبر جمیل دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔

(عبدالرشید عابد معلم وقف جدید بنی سرروڈ)

درخواست دعا

مکرم مرزا حمید احمد ابن مرزا نذیر علی صاحب قادیانی عرصہ سے بعارضہ جوڑوں کے درد بیمار چلے آ رہے ہیں۔ دو تین روز سے دل کی بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار مسعود احمد سوہاری دفتر الفضل ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ریلوے ہذا کا موسم گرما کا ٹائم ٹیبل یکم اپریل ۱۹۶۷ء سے نافذ ہوگا۔ یہ تمام ریلوے بکسٹالوں سے -/۵۰ پیسے فی کاپی کے حساب سے دستیاب ہے۔

نوٹ:۔ ٹائم ٹیبل میں درج شدہ ۲۵ اپ / ۲۶ ڈاؤن ایکسپریس کراچی سٹی اور سکھر کے درمیان چلنے والی جو اس وقت چل نہیں رہی۔ مزید اطلاع تک منسوخ رہے گی۔

456 (ل) ۱۸۲

دعائیہ فہرست تحریک جدید سال ۳۳/۲۳

(جماعتہائے ضلع ملتان)

(۱)	مکرم مستری عبدالعزیز صاحب بورے والہ	۱۳ — ..
(۲)	״ مختار احمد صاحب ״ ״	۱۰ — ..
(۳)	״ ڈاکٹر رفیق احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ بورے والہ	۶۰ — ..
(۴)	״ چوہدری شمس الدین صاحب سیالی بورے والہ	۱۱ — ..
(۵)	״ شیخ عبدالحق صاحب ״ ״	۱۰ — ..
(۶)	״ چوہدری نعمت علی صاحب ۔ چاد بھاگو والہ	۱۸ — ..
(۷)	״ محترمہ بی بی صاحبہ ״ ״ ״	۱۸ — ..
(۸)	״ عمر حسن صاحبہ ״ ״ ״	۱۸ — ..
(۹)	״ چوہدری اللہ دتہ صاحب چاد گھنٹے والہ	۴۰ — ..
(۱۰)	״ شیخ محمد اسلم صاحب معہ اہلیہ صاحبہ دنیا پور	۱۶۲ — ..
(۱۱)	״ شیخ محمد سلیم صاحب ״	۲۵ — ..
(۱۲)	״ امۃ القیوم صاحبہ ״	۲۵ — ۵۰
(۱۳)	پسران شیخ محمد اسلم صاحب ״	۱۳ — ..
(۱۴)	مکرم شیخ محمد منیر صاحب ״	۳۵ — ۵۰
(۱۵)	״ شیخ محمد انور صاحب ״	۱۵ — ..
(۱۶)	״ مرزا محمد یعقوب صاحب ״	۱۲ — ..
(۱۷)	״ مرزا محمد اشرف صاحب ״	۱۵ — ۲۵
(۱۸)	״ مرزا محمد اکرم صاحب	۱۵ — ..
(۱۹)	״ مرزا محمد مسرور صاحب	۱۱ — ..
(۲۰)	״ شیخ منور احمد محمد بشیر محمود راشد صاحبان	۱۳ —
(۲۱)	عزیزان محمد نعیم ۔ محمد وسیم ۔ محمد حلیم صاحبان دنیا پور	۱۳ — ..
(۲۲)	مکرم ملک ناصر احمد صاحب مجوکہ کبیر والہ	۵۴ — ..
(۲۳)	״ ڈاکٹر محمد خاں صاحب علی پور	۱۰۸ — ..
(۲۴)	״ صوبیدار میجر اللہ دتہ صاحب معہ لواحقین چک ۱۳ مخدوم پور	۴۶ — ..
(۲۵)	״ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ باگڑ	۱۰ — ..
(۲۶)	״ مہر محمد یار صاحب مرحوم ״	۲۵ — ..
(۲۷)	״ چوہدری خلیل الرحمٰن صاحب ماہنی سیال	۱۰ — ۲۵

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تعمیر مسجد کیلئے زیورات کی پیشکش

احمدی مستورات کے نیک نمونے

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانے میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے مستورات نے اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کر دئے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ ایک خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے حسب ذیل بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

۱۷۱۔ محترمہ رضیہ ناصر صاحبہ اہلیہ چوہدری ناصر احمد صاحب محلہ شام نگر مردان : چوڑیاں طلائی دو عدد

۱۷۲۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ عبدالرحیم صاحب پراچہ راولپنڈی : چوڑی طلائی ایک عدد

۱۷۳۔ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ۔ لاہور : انگوٹھی طلائی ایک عدد

۱۷۴۔ محترمہ مریم بیگم صاحبہ جھنگڑ ہالم والہ ضلع شیخوپورہ : انگوٹھی طلائی ایک عدد

۱۷۵۔ محترمہ رشیدہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مجید الدین صاحب لالازی راولپنڈی : انگوٹھی طلائی ایک عدد

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے دحت اور صدر بلاک کا ماہانہ اجلاس مورخہ ۲۰ مارچ کو نماز مغرب کے بعد مسجد غلہ منڈی میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم مہتمم صاحب مقامی نے سرانجام دئے۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو مکرم مشہود الحق صاحب نے کی۔ اس کے بعد صدر محترم نے خدام کا عہد دہرایا۔ مکرم ناصر احمد صاحب شمس نے حضرت المصلح الموعود علیہ السلام کا شیریں کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی مبلغ گیمبیا نے "گیمبیا کے تبلیغی حالات" کے موضوع پر خدام سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں خدام کو اسلام اور احمدیت کی خاطر زندگیاں وقف کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔

اس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ مکرم مولانا صاحب موصوف نے امسال پہلی سہ ماہی میں کارگذاری کے لحاظ سے اول آنے والی زعامت کے زعیم مکرم مرزا منصور احمد صاحب کو علم انعامی عطا کیا۔ ازاں بعد صدر مجلس نے معزز مہمان اور دیگر حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(ناظم اشاعت خدام الاحمدیہ ربوہ)

اراکین انصار اللہ کے لئے یاددہانی

مجلس کی مالی تحریکات چار ہیں۔ حسب فیصلہ شوریٰ انصار اللہ ان تمام تحریکات میں حصہ لینا ضروری ہے۔

۱۔ چندہ مجلس :۔ آمد پر شرح ۱/۲ پیسہ فی روپیہ بشرطیکہ چندہ تین روپے سالانہ سے کم نہ ہو۔
۲۔ چندہ سالانہ اجتماع :۔ ایک روپیہ سالانہ فی رکن اور ربوہ کے لئے تین روپے فی رکن
۳۔ ״ اشاعت لٹریچر :۔ ایک روپیہ فی رکن سالانہ
۴۔ ״ تعمیر دفتر : حسب استطاعت۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔
خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل ضرور دیکھ لیا کریں۔

* ربوہ میں ہر بڑے جنرل سٹور سے خریدیں
* لائلپور میں کریم میڈیکل ہال گول منٹ محلہ
* کوئٹہ میں عبدالرحمٰن صاحب خونی روڈ
* کراچی میں سرمہ نور لعد نورانی کا جل بیچ علیم شاہ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین

نیز احباب ہمارے سٹاکسٹ ربوہ جنرل سٹور ربوہ سے معقول کمیشن پر خرید سکتے ہیں

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ بازار سیالکوٹ

سوز و ساز زندگی

یہ کتاب جو میرے قبول احمدیت اور میری تبلیغی و تربیتی کاوشوں پر مشتمل ہے۔ جماعت کے نام ایک علمی پیغام ہے جسے میرے پہلے پیغام مندرجہ ماہنامہ مصباح بابت ماہ فروری ۱۹۶۶ء کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اس کے اسکی چھ سات سو کاپیاں اور اندرون اور احباب میں مفت تقسیم کی گئی ہیں۔ باقیماندہ بھی اسی طرح کی جارہی ہیں۔ جو بچ گئیں وہ گولبازار المشرکتہ الاسلامیہ وغیرہ میں رکھ دی جائیں گی جہاں سے شائقین خصوصاً مجلس مشاورت پر آٹھ آنہ فی کاپی خرید سکتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد رمضان ۔ ربوہ

طبی ضروریات عرق، شربت، مربہ جات، مفردات ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کرلیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۶۵۶

میں نصیرہ بیگم زوجہ عبدالمجید صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کنری ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) حق مہر مبلغ ایک ہزار روپے جو بذمہ خاوند ہے

(۲) میرا زیور حسب ذیل ہے:۔

(i) طلائی تعویذ وزنی ۳ تولہ
(ii) طلائی کانٹے وزنی ۲ تولہ
(iii) طلائی چوڑیاں وزنی ۳ تولہ
} کل زیور مالیتی ۱۰۰۰ روپے وزنی ۸ تولے

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

(شرط اول -/۲ روپے)

الامۃ:۔ نصیرہ بیگم اہلیہ عبدالمجید کپڑا فروش۔ کنری۔
گواہ شد:۔ عبدالمجید کپڑا فروش خاوند موصیہ۔
گواہ شد:۔ محمد اکبر افضل ولد سراج دین مربی سلسلہ احمدیہ

مسل نمبر ۱۸۶۵۷

میں سلیمہ بیگم زوجہ منور احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن کنری ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں ہے۔ (۱) حق مہر مبلغ پانچ صد روپے جو بذمہ خاوند ہیں۔ (۲) کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی ۱۲۵ روپے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور کی جائے۔ (شرط اول ایک روپیہ)

الامۃ: نشان انگوٹھا سلیمہ بیگم اہلیہ منور احمد فرٹ احمدیہ فیکٹری کنری ضلع تھرپارکر۔
گواہ شد:۔ منور احمد خاوند موصیہ فرٹ احمدیہ فیکٹری کنری ضلع تھرپارکر
گواہ شد:۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔ کنری۔

مسل نمبر ۱۸۶۵۸

میں منور احمد ولد احمد علی صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ جو میری ملکیت ہے (۱) ایک مکان خام واقع محلہ دارالفضل کنری ضلع تھرپارکر جس کی موجودہ قیمت دو ہزار روپے ہے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی (۲) اس کے علاوہ میری ماہوار آمد -/۱۳۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور کی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ (شرط اول -/۱ روپیہ)

العبد:۔ منور احمد فرٹ احمدیہ فیکٹری کنری ضلع تھرپارکر
گواہ شد:۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا کنری
گواہ شد:۔ محمد اکبر افضل مربی سلسلہ احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر۔

مسل نمبر ۱۸۶۵۹

میں عبدالقادر ولد عطاء اللہ قوم ارائیں پیشہ ڈاکٹر عمر ۴۱ سال بیعت پیدائشی ساکن کنری ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت یک صد روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور کی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

(شرط اول -/۲)

العبد:۔ عبدالقادر کنری ضلع تھرپارکر
الراقم:۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔
گواہ شد:۔ عطاء اللہ ولد محمد بخش سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر۔
گواہ شد:۔ محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر

مسل نمبر ۱۸۶۶۰

میں عزیزہ بیگم زوجہ عبدالمجید ماسٹر قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ پیراں پورہ کوچہ غلام علی چیمہ ضلع شہر سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد مندرجہ ذیل ہے:۔

(i)	دو عدد کڑے وزنی تقریباً ۳ تولے مالیتی	۳۰۰۔۔۔
(ii)	کنگنے طلائی وزنی تقریباً مالیتی	۱۵۰۔۔۔
(iii)	ہار طلائی تقریباً مالیتی	۵۰۔۔۔
(iv)	انگوٹھی طلائی مالیتی	۱۰۔۔۔
(۲)	حق مہر بذمہ خاوند	۲۵۰۰۔۔۔
	میزان کل	۳۵۵۰۔۔۔

میں مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا میری وفات پر جو بھی ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اس کے علاوہ مجھے مبلغ -/۱۰ روپیہ ماہوار جیب خرچ اپنے خاوند کی طرف سے ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت آج سے نافذ فرمائی جائے (شرط اول تیرہ روپے پچاس پیسے)

الامۃ: عزیزہ بیگم محلہ پیراں کوچہ غلام علی چیمہ شہر سیالکوٹ۔ ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد:۔ خورشید احمد نائب امیر گوجرانوالہ
گواہ شد:۔ عبدالمجید ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

مسل نمبر ۱۸۶۶۱

میں کبریٰ بیگم زوجہ منشی نور محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلات ڈاک خانہ خاص ضلع قلات صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ مبلغ -/۳۲ روپے مہر خاوند سے وصول کر چکی ہوں (i) کانوں کے بُندے طلائی وزنی ۳ ۱/۲ تولہ (ii) انگوٹھی طلائی وزنی ۴ ماشے جن کی قیمت مبلغ -/۵۰۰ روپے ہے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں (iii) مبلغ دس روپے ماہوار جیب خرچ خاوند کی طرف سے ملتا ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد مزید کوئی جائداد یا آمد پیدا ہو جائے تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ کو دیتی رہوں گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان مالک ہوگی۔ میری وصیت ۸ اکتوبر ۶۶ سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ کبریٰ بیگم قلات۔
گواہ شد:۔ عبدالمجید خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قلات
گواہ شد:۔ نور محمد بقلم خود۔ ساکن قلات۔

مسل نمبر ۱۸۶۶۲

میں ہدایت بیگم زوجہ چوہدری عبدالرشید بھٹی قوم راجپوت بھٹی۔ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۱۵/ڈی ڈاک خانہ لائلپور ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ -/۳۰۰ روپے جو کہ ابھی بذمہ خاوند ہے

(۲) میرا زیور حسب ذیل ہے:۔

(i) دو عدد طلائی چوڑیاں وزنی ۲ تولے
(ii) ایک جوڑی بالیاں وزنی ۱ ۱/۲ تولے
کل وزن ۳ ۱/۲ تولے مالیتی -/۴۲۵ روپے

میں اپنی اس جائداد کے یعنی حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

میری وصیت تاریخ تحریر۔۔۔ منظور فرمائی جاوے۔ (شرط اول ایک روپیہ)

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا ہدایت بیگم زوجہ چوہدری عبدالرشید بھٹی ۱۱۵/ڈی پیپلز کالونی لائلپور
گواہ شد:۔ خالد محمود بھٹی ایڈووکیٹ لائلپور
گواہ شد:۔ محمد صادق انسپکٹر وصایا۔

درخواستِ دعا

میری امی جان غلام فاطمہ صاحبہ آج کل بیمار ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار مبارک احمد
کارکن لنگر خانہ ربوہ

انبیاء کرامؑ کے مخالفین کا ایک پرانا حربہ

ایک آیت قرآنی کی لطیف اور پُر معارف تفسیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"حقیقت یہ ہے کہ دنیا اگر انبیاء کو مجنون کہتی ہے تو صرف اس لئے کہ وہ ایسی تعلیم پیش کرتے ہیں جو زمانہ کی رَو کے بالکل خلاف ہوتی ہے اور جس کو انسانی عقل نہیں بنا سکتی۔ علماء اس کو سنتے ہیں تو مخالفت میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ امراء سنتے ہیں تو طیش میں آ جاتے ہیں۔ عوام سنتے ہیں تو وہ بھڑک اٹھتے ہیں۔ مگر چونکہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مؤید ہوتے ہیں اور ان کی پشت پر اللہ تعالیٰ کھڑا ہوتا ہے وہ نہ مخالفت کی پرواہ کرتے ہیں اور نہ دشمنوں کی ایذا رسانیوں سے گھبراتے ہیں اور برابر اپنے کام میں مشغول رہتے ہیں۔ لوگ حیرت اور استعجاب سے ان کو دیکھتے ہیں۔ مگر بجائے یہ سمجھنے کے کہ زمین و آسمان کا خدا ان کی پشت پر ہے۔ وہ یہ خیال کرنے لگ جاتے ہیں کہ یہ دیوانہ ہے یعنی جس طرح دیوانہ اپنا کام کئے جاتا ہے اور لوگوں کی ہنسی یا مخالفت کی کوئی پرواہ نہیں کرتا اسی طرح وہ بھی کسی مصیبت کی پرواہ نہیں کرتے۔ اور خدا تعالیٰ کی توحید کو پھیلاتے چلے جاتے ہیں۔ جب مکہ کے لوگوں نے دیکھا کہ ہم نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو توحید کے وعظ سے باز رکھنے کے لئے ہر قسم کی تدابیر اختیار کیں مگر پھر بھی اپنے کام سے نہیں رُکا اور اس نے بتوں کو برا بھلا کہنا نہیں چھوڑا۔ تو انہوں نے کہنا شروع کر دیا کہ یہ شخص تو مجنون ہے اللہ تعالیٰ ان کے اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ - مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ (سورۃ قلم ع۱) یعنی ہم دوات اور قلم کو اور ان تمام تحریروں کو جو دوات قلم سے لکھی گئی ہیں اس بات کی شہادت کے طور پر پیش کرتے ہیں کہ تُو اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہے۔ یعنی قلم اور دوات سے جس قدر علوم احاطۂ تحریر میں آئے ہیں یا آئندہ زمانوں میں آئیں گے اگر ان سب کو جمع کر لیا جائے اور پھر ان کا تیرے علوم کے ساتھ مقابلہ کیا جائے تو دنیا کو معلوم ہوگا کہ تُو ان سے بہت زیادہ علوم پھیلا رہا ہے۔ پس اگر اور لوگ ادنیٰ اور معمولی علوم پھیلانے کی وجہ سے اعلیٰ درجہ کے موجد اور سائنس دان اور فلاسفر اور فقیہہ اور عالم کہلا سکتے ہیں تو تُو ان سے ہزاروں گنا زیادہ علوم پھیلانے کی وجہ سے مجنون کس طرح سے ہو گیا۔ غرض انبیاء کے مخالفین کا یہ ایک پرانا حربہ ہے جس سے وہ ہمیشہ کام لیتے رہے ہیں۔ یا یوں کہو کہ جس طرح ڈوبتا ہوا آدمی تنکوں پر بھی ہاتھ ڈال دیتا ہے اسی طرح وہ بھی مجنون کہہ کر الٰہی سلسلوں کی ترقی کو روکنا چاہتے ہیں مگر آخر خدا کے رسول ہی کامیاب ہوتے ہیں اور مخالفین مجنون کہنے والے ناکامی اور نامرادی کا مونہہ دیکھتے ہیں"۔

(تفسیر کبیر)

ضروری اعلان

نصرت عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نرسری و دیگر کلاسز میں داخلہ مورخہ ۱۸ر اپریل ۱۹۶۷ء بروز ہفتہ شروع ہوگا اور ۲۰ر اپریل ۱۹۶۷ء تک جاری رہے گا۔ احباب جماعت سکول ہذا جو حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ایم اے کی کوشش اور ممبرات لجنہ اماء اللہ کے تعاون سے چل رہا ہے کی خدمات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے بچوں کو داخل کروائیں۔ ضروری کوائف دفتر ہذا سے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

(ہیڈ مسٹرس)

مکرم ماسٹر لطیف احمد صاحب عارف وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم ماسٹر لطیف احمد صاحب عارف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تہال ضلع گجرات مورخہ ۲۹ر مارچ ۱۹۶۷ء کو بعمر ۳۴ سال کھاریاں میں وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔ وہ وقف عارضی کے تحت تہال سے ۲۳ر مارچ کو نسووالی سوہل نزد جلال پور جٹاں گئے ہوئے تھے۔ وہاں جا کر اچانک بیمار ہو گئے۔ ۲۸ر مارچ کو انہیں بے ہوشی کی حالت میں کھاریاں لایا گیا اور وہیں انہوں نے ۲۹ر مارچ کو وفات پائی۔ اسی روز رات کو ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور ۳۰ر مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود کے اختتام پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مسجد مبارک میں تشریف لا کر نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت حاجی محمد دین صاحب تہال درویش قادیان کے فرزند اور بہت مخلص اور فدائی نوجوان تھے۔ ان میں خدمت سلسلہ کا بہت جوش پایا جاتا تھا مرحوم نے ایک لڑکا اور ایک لڑکی یادگار چھوڑی ہے لڑکے کی عمر ۵ سال اور لڑکی کی عمر دو سال ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور پسماندگان خصوصاً ان کی والدہ محترمہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور ان سب کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● راولپنڈی ۳۱ر مارچ۔ منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین جناب ایم ایم احمد نے کل نظر ثانی شدہ تیسرے پانچ سالہ منصوبے کا اعلان کر دیا۔ اس پر مجموعی طور سے ۵۲ ارب روپے خرچ ہوں گے۔ سرکاری شعبہ کے لئے ۳۰ ارب اور نجی شعبہ کے لئے ۲۲ ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ نظر ثانی شدہ منصوبے میں مجموعی قومی پیداوار میں ۶، ۳ فیصد اضافہ کی حد مقرر کی گئی ہے جس سے مزید ۵۵ لاکھ افراد کے لئے روزگار مہیا کیا جا سکے گا۔ موجودہ منصوبے میں بنیادی مقاصد اور اصل حدیں حسب سابق برقرار رکھی گئی ہیں۔

جناب ایم ایم احمد نے نظر ثانی شدہ منصوبہ کی دستاویز جو پانچ سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے کل صبح راولپنڈی میں ایک پریس کانفرنس میں پیش کر دی۔ قومی اقتصادی کونسل مئی ۱۹۶۵ء میں اس کی منظوری دے چکی ہے۔ تیسرا منصوبہ ۶۵-۱۹۶۶ء سے لے کر سال ۶۹-۱۹۷۰ء تک کی مدت پر محیط ہے اس پر نظر ثانی کر کے دو مرحلوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے پہلا مرحلہ پہلے دو سالوں اور دوسرا باقی ماندہ تین سال کی مدت پر مشتمل ہے۔

● راولپنڈی ۳۱ر مارچ۔ صدر ایوب نے اس عزم کا ایک بار پھر اظہار کیا ہے کہ اقتصادی اور ثقافتی ترقی کے لئے ہماری تمام جدوجہد کا منتہائے مقصود پاکستان میں اسلامی سوشلزم قائم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس پالیسی پر سختی سے عمل پیرا رہیں گے کہ ملک کی دولت چند ہاتھوں میں جمع نہ ہونے پائے اور صنعتی اداروں کو اس طرح چلایا جائے کہ ان سے مجموعی طور پر پورے معاشرے کو فائدہ پہنچ سکے۔

صدر ایوب نے یہ خیالات تیسرے پانچ سالہ منصوبے کے پیش لفظ میں ظاہر کئے ہیں منصوبے کی دستاویز جو پانچ سو سے زائد صفحات پر چھپی ہے۔ کل راولپنڈی میں شائع کر دی گئی۔

● واشنگٹن ۳۱ر مارچ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نہایت خاموشی کے ساتھ پاکستان اور ہندوستان پر یہ زور دے رہا ہے کہ وہ اپنی فوجوں میں کمی کرنے پر آمادہ ہو جائیں کہا جاتا ہے کہ حکومت امریکہ نے ان ممالک پر یہ واضح کر دیا کہ اگر انہوں نے اپنے فوجی اخراجات میں کمی نہ کی تو امریکہ کو انہیں امداد دینے کے سلسلہ میں اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنی پڑے گی۔

5046
مکرم محمد شریف صاحب ہاشمی ٹیکنیکل اسسٹنٹ
دفتر ریجنل انجینئر صاحب واپڈا اسسٹنٹ
A-70/72 گلگشت کالونی ملتان